روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 جولائی 2006ء 11 جمادی الثانی 1427 ہجری 8 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 150

خوف کو امن میں بدل دے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح وشام یہ دعا ضرور پڑھتے تھے

اے اللہ میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا طلبگار ہوں۔ مولیٰ میں تجھ سے دین و دنیا، مال وگھر بار میں عفو اور عافیت کا خواستگار ہوں۔ اے اللہ میری کمزوریاں ڈھانپ لے اور میرے خوفوں کو امن سے بدل دے۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر:4412)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صفات باری تعالیٰ بیان کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا۔

وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغِ عیب نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں۔ اگر مثلاً تمام رعیت جلاوطن ہو کر دوسرے ملک کی طرف بھاگ جاوے تو پھر بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی یا اگر مثلاً تمام رعیت قحط زدہ ہو جائے تو پھر خراج شاہی کہاں سے آئے اور اگر رعیت کے لوگ اس سے بحث شروع کر دیں کہ تجھ میں ہم سے زیادہ کیا ہے تو وہ کونسی لیاقت اپنی ثابت کرے۔ پس خدا تعالیٰ کی بادشاہی ایسی نہیں ہے۔ وہ ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا خالق اور قادر نہ ہوتا تو پھر بجز ظلم کے اس کی بادشاہت چل نہ سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا کو ایک مرتبہ معافی اور نجات دے کر پھر دوسری دنیا کہاں سے لاتا۔ کیا نجات یافتہ لوگوں کو دنیا میں بھیجنے کے لئے پھر پکڑتا اور ظلم کی راہ سے اپنی معافی اور نجات دہی کو واپس لیتا تو اس صورت میں اس کی خدائی میں فرق آتا۔ اور دنیا کے بادشاہوں کی طرح داغدار بادشاہ ہوتا جو دنیا کے لئے قانون بناتے ہیں۔ بات بات پر بگڑتے ہیں اور اپنی خودغرضی کے وقتوں پر جب دیکھتے ہیں کہ ظلم کے بغیر چارہ نہیں تو ظلم کو شیر مادر سمجھ لیتے ہیں۔ مثلاً قانون شاہی جائز رکھتا ہے کہ ایک جہاز کو بچانے کے لئے ایک کشتی کے سواروں کو تباہی میں ڈال دیا جائے اور ہلاک کیا جائے مگر خدا کو تو یہ اضطرار پیش نہیں آنا چاہئے۔ پس اگر خدا پورا قادر اور عدم سے پیدا کرنے والا نہ ہوتا تو وہ یا تو کمزور راجوں کی طرح قدرت کی جگہ ظلم سے کام لیتا اور یا عادل بن کر خدائی کو ہی الوداع کہتا۔ بلکہ خدا کا جہاز تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے۔ پھر فرمایا السلام یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے۔ اس کے معنے بھی ظاہر ہیں کیونکہ اگر وہ آپ ہی مصیبتوں میں پڑتا۔ لوگوں کے ہاتھ سے مارا جاتا اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس بدنمونہ کو دیکھ کر کس طرح دل تسلی پکڑتے کہ ایسا خدا ہمیں ضرور مصیبتوں سے چھڑا دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ باطل معبودوں کے بارہ میں فرماتا ہے:۔

............جن لوگوں کو تم خدا بنائے بیٹھے ہو وہ تو ایسے ہیں کہ اگر سب مل کر ایک مکھی پیدا کرنا چاہیں تو کبھی پیدا نہ کر سکیں اگرچہ ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔ بلکہ اگر مکھی ان کی چیز چھین کر لے جائے تو انہیں طاقت نہیں ہوگی کہ وہ مکھی سے چیز واپس لے سکیں۔ ان کے پرستار عقل کے کمزور اور وہ طاقت کے کمزور ہیں۔ کیا خدا ایسے ہوا کرتے ہیں؟ خدا تو وہ ہے کہ سب قوتوں والوں سے زیادہ قوت والا اور سب پر غالب آنے والا ہے۔ نہ اس کو کوئی پکڑ سکے اور نہ مار سکے۔ ایسی غلطیوں میں جو لوگ پڑتے ہیں وہ خدا کی قدر نہیں پہچانتے۔ اور نہیں جانتے۔ خدا کیسا ہونا چاہئے۔ اور پھر فرمایا کہ خدا امن کا بخشنے والا اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہوگا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں۔ لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔ وہ بجائے دلائل بیان کرنے کے ہر ایک بیہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو۔ اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 373)

وراثت کی شرعی تقسیم نہ کرنا گناہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اگر کوئی شخص وصیت کرے اور بعد میں کوئی دوسرا شخص اس میں تغیر وتبدل کر دے تو اس صورت میں تمام تر گناہ اس شخص کی گردن پر ہے جس نے وصیت میں ترمیم وتنسیخ کی۔ یہ تغیر دو صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ لکھانے والا تو کچھ اور لکھائے۔ مگر لکھنے والا شرارت سے کچھ اور لکھ دے۔ یعنی لکھوانے والے کی موجودگی میں ہی اس کے سامنے تغیر وتبدل کر دے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وصیت کرنے والے کی وفات کے بعد اس میں تغیر وتبدل کر دے۔ یعنی وصیت میں جو کچھ کہا گیا ہو اس کے مطابق عمل نہ کرے بلکہ اس کے خلاف چلے ان دونوں صورتوں میں اس گناہ کا وبال صرف اسی پر ہوگا جو اسے بدل دے۔ (اثمہ میں مسبب سبب کی جگہ استعمال کیا گیا ہے اور مراد گناہ نہیں بلکہ گناہ کا وبال ہے) یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس میں کسی قرآنی حکم کی طرف اشارہ ہے اور وہ حکم وراثت کا ہی ہے۔ ورنہ اس کا کیا مطلب کہ بدلنے کا گناہ بدلنے والوں پر ہوگا۔ وصیت کرنے والے پر نہیں ہوگا۔ کیونکہ اگر اس وصیت کی تفصیلات شرعی نہیں تو بدلنے والے کو گناہ کیوں ہو۔ اس کے گناہگار ہونے کا سوال تبھی ہو سکتا ہے جبکہ کسی شرعی حکم کی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ اور وہ اسی طرح ہو سکتی ہے کہ مرنے والا تو یہ وصیت کر جائے کہ میری جائیداد احکام......کے مطابق تقسیم کی جائے لیکن وارث اس کی وصیت پر عمل نہ کریں۔ ایسی صورت میں وصیت کرنے والا تو گناہ سے بچ جائے گا لیکن وصیت تبدیل کرنے والے وارث گناہگار قرار پائیں گے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 368)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مشعل راہ

قرآن کریم کو پڑھنا سمجھنا اور غور کرنا ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ایک احمدی کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے قرآن کریم پڑھنا ہے، سمجھنا ہے، غور کرنا ہے اور جہاں سمجھ نہ آئے وہاں حضرت مسیح موعود کی وضاحتوں سے یا پھر انہیں اصولوں پر چلتے ہوئے اور مزید وضاحت کرتے ہوئے خلفاء نے جو وضاحتیں کی ہیں ان کو ان کے مطابق سمجھنا چاہئے۔ اور پھر اس پر عمل کرنا ہے تب ہی ان لوگوں میں شمار ہوسکیں گے جن کیلئے یہ کتاب ہدایت کا باعث ہے۔ ورنہ تو احمدی کا دعویٰ بھی غیروں کے دعوے کی طرح ہی ہوگا کہ ہم قرآن کو عزت دیتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک اپنا جائزہ لے کر یہ صرف دعویٰ تو نہیں؟ اور دیکھے کہ حقیقت میں وہ قرآن کو عزت دیتا ہے؟ کیونکہ اب آسمان پر وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ قرآن کی عزت یہ نہیں ہے کہ جس طرح بعض لوگ شیلفوں میں اپنے گھروں میں خوبصورت کپڑوں میں لپیٹ کر قرآن کریم رکھ لیتے ہیں اور صبح اٹھ کر ماتھے سے لگا کر پیار کر لیا اور کافی ہوگیا اور جو برکتیں حاصل ہونی تھیں ہوگئیں۔ یہ تو خدا کی کتاب سے مذاق کرنے والی بات ہے۔ دنیا کے کاموں کیلئے تو وقت ہوتا ہے لیکن سمجھنا تو ایک طرف رہا، اتنا وقت بھی نہیں ہوتا کہ ایک دو رکوع تلاوت ہی کرسکیں۔

پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی صورت میں تو نہیں لیکن بہرحال ایک کام ہوا ہے کہ مختلف کتب اور خطابات سے، ملفوظات سے حوالے اکٹھے کر کے ایک جگہ کر دیئے گئے ہیں اور یہ بہت بڑا علم کا خزانہ ہے۔ اگر ہم قرآن کریم کو اس طرح نہیں پڑھتے تو فکر کرنی چاہئے اور ہر ایک کو اپنے بارے میں سوچنا چاہئے کہ کیا وہ احمدی کہلانے کے بعد ان باتوں پر عمل نہ کر کے احمدیت سے دور تو نہیں جا رہا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں ”یہ سچ ہے کہ اکثر ...... نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے۔ لیکن پھر بھی قرآن سریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں ...... اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اپنی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا کہ (۔) یعنی بے شک ہم نے اس ذکر (یعنی قرآن شریف) کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔“ (الحکم 17 نومبر 1905ء)

پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں بھی جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ہی ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا ﷺ کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہوگئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا۔“ (ملفوظات جلد اول صفحہ 409 جدید ایڈیشن)

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے عزیز مکرم مرزا اعتراف احمد صاحب نائب ناظم مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور اور محترمہ ماریہ اعتراف صاحبہ کو نیشنل ہسپتال ڈیفنس لاہور میں مورخہ 20 جون 2006ء کو پہلا بیٹا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اوصاف احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم انصاراللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ابن مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب اسیر راہ مولیٰ پتوکی کا پوتا ہے اور مکرم کرنل (ر) رانا عبدالباسط صاحب لاہور چھاؤنی کا نواسہ ہے۔ یہ بچہ مکرم مرزا دین محمد صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کی اور مکرم میجر (ر) عبدالقادر صاحب سابق ناظر دیوان ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

چندوں کی برکت

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 6 نومبر 1998ء کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے سال نو کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

”اب ہم نے دیکھا ہے کہ ہم جو خرچ کرتے ہیں اللہ بڑھا چڑھا کر ہمیں دیتا ہے ہمارے اموال میں برکت ڈالتا ہے۔ ہماری مصیبتیں دور فرماتا ہے۔ ہمارے کئی قسم کے دکھ جن میں مبتلاء ہو سکتے تھے۔ ابتلاء سے پہلے ہی دور فرما دیتا ہے۔“ (الفضل 7 دسمبر 1998ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تصحیح برائے داخلہ مدرسۃ الحفظ

☆ مورخہ 30 مئی 2006ء کو روزنامہ الفضل میں امیدوار برائے داخلہ مدرسۃ الحفظ طلباء کے لئے عمر کی حد سہواً 31 مارچ 2006ء شائع ہوگئی تھی۔ جو بعد میں درست شائع کر دی گئی ہے۔ اصل قاعدہ درج ذیل ہی ہے جو بعد میں شائع کیا گیا ہے۔ احباب درستی کر لیں۔

”امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو“

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ طلباء)

ولادت

۞ مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب کارکن وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مرزا بشیر احمد ناصر صاحب اور بہو مکرمہ عزیزہ فائقہ ناصر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 16 جون 2006ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام جاذبہ ناصر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک منور احمد صاحب آف سرگودھا کی نواسی ہے اور حضرت ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب مرحوم آف دارالبرکات ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالح اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شہزاد احمد بشیر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب چک نمبر 327/H.R مروٹ تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مورخہ 8۔ اپریل 2006ء کو کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نہایت سادہ مزاج مخلص احمدی تھے مرحوم نے اپنے پیچھے 2 بیٹے 1 بیٹی اور بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم منور احمد ضیاء صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم حافظ محمد ظفر اللہ صاحب ڈیفنس لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 30 مئی 2006ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد جری اللہ ضیاء عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم محمد صدیق صاحب ڈیفنس لاہور کا نواسہ ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو تین چار روز سے سینے میں شدید درد اور الٹیوں کی شکایت ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم۔ تاریخ اور خدمات پر ایک نظر

(قسط اول)

حضرت مصلح موعود نے 1938ء کے آغاز میں خدام الاحمدیہ کے نام سے احمدی نوجوانوں کی ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ اس تنظیم کی تاریخ ساز بنیاد سے پہلے بھی احمدی نوجوانوں کے کارہائے نمایاں جماعتی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ لیکن حضرت مصلح موعود نے اس تنظیم کی بنیاد رکھ کر اور ان موتیوں کو ایک لڑی میں پرو کر وہ عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا جس کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ اس کے بعد خلفائے احمدیت کی قیادت میں احمدی خدام ہمیشہ عہد وفا کو نبھاتے ہوئے خدمت دین کے لئے وقت، جان اور مال کی قربانی، میں پیش پیش نظر آئے۔ انہیں غلامان احمد کی ایک حقیر اور چھوٹی سی جماعت بیلجیئم کے افق پر بھی مصروف عمل ہے اور یہاں پر بھی مجلس خدام الاحمدیہ عرصہ چوبیس سال سے قائم اور اپنے مخصوص حالات اور محدود وسائل کے مطابق خدمت سرانجام دیتے ہوئے مختلف طریقوں سے اپنی ذہنی، جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی مختصر سی تاریخ سے کچھ جھلکیاں قارئین کے لئے تحریر ہیں۔

بیلجیئم میں خدام الاحمدیہ کا آغاز 1982ء میں ہوا۔ اس وقت یہاں سات خدام اور چار اطفال موجود تھے جبکہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 305 خدام اور 72 اطفال ہیں اسی طرح اطفال الاحمدیہ کا قیام بھی اسی سال عمل میں آیا۔ اس وقت کے مشنری انچارج بیلجیئم ہی خدام الاحمدیہ کے پہلے نائب نیشنل قائد کے طور پر کام کرتے رہے۔ جبکہ 1983ء سے نیشنل قائد کا تقرر شروع ہوا۔ 1989-90ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نیشنل قائد کی جگہ تمام ممالک میں صدران خدام الاحمدیہ کا نظام جاری فرمایا۔ لہٰذا اس وقت سے خدام الاحمدیہ کے نیشنل قائد کو صدر خدام الاحمدیہ کی حیثیت حاصل ہے۔ ابتداء میں خدام کے کسی ایک علاقہ میں مقیم نہ ہونے کی وجہ سے باقاعدہ تنظیمی سرگرمیوں کا آغاز نہ ہوسکا۔ لیکن اس دوران بھی ماہانہ اجلاس، وقار عمل، دعوت الی اللہ کے پروگرام اور کلواً جمیعاً جیسی سرگرمیاں جاری رہیں۔ یاد رہے کہ ان ابتدائی سات خدام میں سے تین خدام نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں قدم رکھا تھا۔ جس میں سے پہلے خادم ایک پاکستانی تھے جن کا نام شیخ محمد انور اقبال تھا۔ انہوں نے دسمبر 1982ء میں بیعت کی اور آج بھی اپنے اہل خانہ سمیت برسلز میں رہائش رکھتے ہیں۔ اس وقت خدام الاحمدیہ کی تمام سرگرمیاں مشنری انچارج کی رہائش گاہ واقع برسلز Avenue Panthion 76 Brussels میں ہی ہوا کرتی تھیں جو 1982ء تا 1985ء جاری رہیں۔ 1985ء میں موجودہ مشن ہاؤس یعنی بیت السلام کی خریداری کے بعد خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں بھی یہیں ہونے لگیں۔

واضح رہے کہ موجودہ مشن ہاؤس کا افتتاح پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1985ء میں کیا تھا۔ اس موقع پر علاقہ کے میئر نے بھی شرکت کی جن کا نام جیف فال (Jeff Fal) تھا۔ اسی مشن ہاؤس میں تا حال مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کا مرکز ہے۔ 1985ء میں خدام کی تجنید 12 اور اطفال کی تجنید 5 تھی۔ چنانچہ ابتدائی خدام واطفال نے مشن ہاؤس کی تعمیر کے سلسلہ میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1989ء سے خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں کچھ مزید منظّم ہوئیں اور پہلی نیشنل مجلس عاملہ کا قیام 1990-91ء میں عمل میں آیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم میں چندہ مجلس کا آغاز 1989-90ء سے کر دیا گیا تھا۔ جبکہ پہلا باقاعدہ بجٹ 1990-91ء میں تیار کیا گیا۔ یہ بجٹ 9589 BEF تھا جو کہ یورو میں 237.76 Euro بنتا ہے جبکہ سال 2005ء-2004ء کا بجٹ 29810.79 Euro ہے۔ 1991-92ء میں پہلی مرتبہ مجلس شوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا اور 2004ء-2003ء میں تیرھویں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔

خدام الاحمدیہ بیلجیئم کا پہلا سالانہ اجتماع 1991-92ء میں منعقد ہوا اور 2004ء-2003ء میں تیرھویں سالانہ اجتماع کا انعقاد ہوا۔ 1990-91ء میں پہلی مرتبہ تربیتی کلاس کا اجراء ہوا اور 2004ء میں بارھویں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ 1995-96ء میں خدام الاحمدیہ کے ترجمان رسالہ غلمان کا اجراء ہوا اور اس کا پہلا شمارہ ستمبر 1996ء کو جاری کیا گیا جو کہ سہ ماہی تھا اور بعد میں اسے جماعتی رسالہ ''السلام'' میں ضم کر کے 2004ء تک بعنوان غلمان ہی شائع کیا جاتا رہا۔ جبکہ 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام ''طلحہ'' منظور فرمایا ہے۔ لہٰذا اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کا ترجمان رسالہ بعنوان ''طلحہ'' جماعتی رسالہ ''السلام'' میں شائع کیا جاتا ہے۔ حضور انور کی منظوری سے 1998-99ء میں پہلی بار مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کو مختلف پانچ ریجنز میں تقسیم کیا گیا۔ ریجنل قائدین کا تقرر کیا گیا اور ریجن کی سطح پر بھی خدام کی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ ممبران عاملہ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ریفریشر کورس کا اجراء 2000ء سے ہوا اور گزشتہ برس چوتھا ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ 2000ء میں ہی ''مذہبی تعلیمی دن'' کا آغاز حضور انور کی منظوری سے کیا گیا یہ بھی نیشنل سطح پر ہر سال کم از کم ایک بار منایا جاتا ہے اور گزشتہ برس چوتھے ''مذہبی تعلیمی دن'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ سالانہ نمائش کا اجراء 2002ء سے سالانہ اجتماع کے موقع پر کیا گیا اور 2003ء میں دوسری سالانہ نمائش لگائی گئی۔ سال 2003ء سے پہلی مرتبہ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا اجراء بھی کیا گیا۔ اس کے انعامات سالانہ اجتماع کے موقع پر دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح علم انعامی کا آغاز بیلجیئم میں 2001ء میں کیا گیا جبکہ 2004ء میں چوتھی بار علم انعامی سالانہ اجتماع کے موقع پر اول آنے والی مجلس کو دیا گیا۔

نیشنل قائدین وصدران

خدام الاحمدیہ کا آغاز 1982ء میں ہوا۔ ابتداء میں یہاں کے مشنری انچارج بطور نائب نیشنل قائد کام کرتے رہے۔ بعد میں نیشنل قائدین کا تقرر کیا جانے لگا جو اپنے فرائض صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی زیر صدارت ہی سرانجام دیتے رہے۔ یہ سلسلہ 1988ء تک جاری رہا۔ نومبر 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت کے مطابق نیشنل قائدین کی جگہ تمام ممالک میں صدران خدام الاحمدیہ کا نظام جاری کیا گیا تو بیلجیئم میں بھی 1989ء سے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا تقرر کیا گیا۔ جن کی نام بنام تفصیل درج کی جارہی ہے۔

1۔ مکرم صالح محمد خان صاحب
نائب نیشنل قائد (1982ء-1983ء)

2۔ مکرم سید نصیر احمد صاحب
نیشنل قائد (1983ء-1986ء)

3۔ مکرم محمد اسماعیل ثمر چوہان صاحب
نیشنل قائد (1986ء-1988ء)

4۔ مکرم محمد اسماعیل ثمر چوہان صاحب
صدر مجلس خدام الاحمدیہ (1989ء-1992ء)

5۔ مکرم عبدالمجید خان صاحب
قائمقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ (1990ء-1991ء)

6۔ مکرم انور حسین صاحب
صدر مجلس (1992ء-1996ء)

7۔ مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب
صدر مجلس (1996ء-2002ء)

8۔ مکرم این اے شمیم احمد صاحب
قائمقام صدر مجلس (2002 تین ماہ کے لئے)

9۔ مکرم اعجاز احمد صاحب
صدر مجلس (2002ء-2004ء)

10۔ مکرم این اے شمیم احمد صاحب
صدر مجلس (2004 تا حال)

مجلس شوریٰ

بیلجیئم کی پہلی مجلس شوریٰ 1991-92ء میں ہوئی اور اس کے بعد باقاعدگی سے مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوتا رہا اور 2003-04ء میں تیرھویں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ مجلس شوریٰ میں پیش کی جانے والی اہم تجاویز جن کی منظوری حضور انور نے ازراہ شفقت عنایت فرمائی درج ذیل ہیں۔

☆ 1995-96ء میں چندہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ آمد کا 1.50 فیصد۔ اطفال الاحمدیہ کا چندہ مجلس 20 فرانک اور چندہ اجتماع پانچ فرانک۔ جبکہ طلباء خدام کے لئے چندہ مجلس 50 فرانک اور چندہ اجتماع 10 فرانک کی شرح تجویز کی گئی۔

☆ مجلس شوریٰ کے لئے ہر پندرہ خدام پر ایک نمائندہ منتخب کیا جائے۔ جبکہ لائحہ عمل کے مطابق پہلے ہر 20 خدام پر ایک نمائندہ کا انتخاب ہوتا تھا۔

☆ لوکل مجالس چندہ جات مرکز بھجوانے کی پابند ہوں گی۔

☆ 1996-97ء میں مہتمم نومبائعین مقرر کرنے کے لئے تجویز پیش کی گئی۔

☆ سالانہ اجتماع کو ہر سال دو دن کی بجائے تین دن کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ 1997-98ء میں بیلجیئم میں پانچ ریجنز کے قیام کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ 1998-99ء میں خدام الاحمدیہ کا چندہ اجتماع 1.5 فیصد سے بڑھا کر 2.5 فیصد کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ ہر سال مرکزی سطح پر کم از کم ایک بار ''ریلیجئس ٹیچنگ ڈے'' منانے کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ 1999-2000ء میں ہر سال ممبران عاملہ کے لئے ریفریشر کورس کے آغاز کی تجویز پیش کی گئی۔ جس میں قائدین مجالس اور اراکین لوکل مجالس عاملہ اور اراکین نیشنل مجلس عاملہ شامل ہوسکیں۔

☆ 2002-03ء میں سکولوں میں اول پوزیشن لینے والے احمدی طلباء کو سالانہ اجتماع کے موقع پر انعامات دینے کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ کمپیوٹر ڈیسک کے قیام کی تجویز پیش کی گئی۔

☆ خدام الاحمدیہ کے مجلّہ سوونیئر کی اشاعت کے لئے تجویز پیش کی گئی۔

☆ 2003-04ء کی مجلس شوریٰ میں اطفال الاحمدیہ بیلجیئم کا چندہ مجلس 0.50 یورو سے بڑھا کر 0.80 یورو اور چندہ اجتماع 0.125 یورو سے بڑھا کر 0.20 یورو کر دیا گیا۔

☆ بے روزگار خدام یا جن کا کوئی ذریعہ آمد نہیں یا وہ جو اپنے والدین کے ماتحت ہیں ان کا چندہ مجلس 1.25 یورو سے بڑھا کر 1.50 یورو جبکہ چندہ اجتماع 0.25 یورو سے بڑھا کر 0.50 یورو کر دیا جائے۔

☆ شعبہ صنعت وتجارت کے تحت فوڈ سٹال سے حاصل شدہ آمدن کو کسی مخصوص شعبہ میں خرچ کرنے کی

بجائے اسے صدر مجلس کی صوابدید پر چھوڑ دیا جائے کہ جس شعبہ میں وہ مناسب سمجھیں اس رقم کو خرچ کر سکتے ہیں۔

تمام تجاویز پر خلیفہ وقت کی منظوری کے بعد عمل درآمد شروع کر دیا گیا۔

سالانہ بجٹ

خدام الاحمدیہ کے چندے کی ادائیگی کی ابتداء 90-1989ء سے ہوئی لیکن باقاعدہ پہلا بجٹ 91-1990ء میں بنایا گیا جو 02-2001ء تک مقامی کرنسی یعنی بیلجیئم فرانک میں ہی تیار کیا جاتا رہا اور سال 01-2000ء سے یورو کرنسی رائج ہونے کی وجہ سے بجٹ بحساب 1,00 Euro = 40,33 BEF تیار کیا جانے لگا۔ پرانے بجٹ کو بھی اسی شرح سے یورو میں تبدیل کیا گیا ہے اور تا حال اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ اپنے بجٹ میں اضافے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے جو خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی ترقی کی جانب ایک قدم ہے۔

خدمت خلق

حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد

مرا مطلوب و مقصود خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں راہم ہمیں رسم

کے تحت خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے بھی خدمت خلق خدا کی خدمت کو اپنا شعار بنائے رکھا۔

☆2000ء سے مختلف اسائلم کیمپوں میں مقیم بچوں میں تحائف کی تقسیم کا آغاز کیا گیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆مختلف مواقع پر مختلف مجالس سے خدام نے ہسپتالوں اور اولڈ ہاؤسز کا دورہ کیا۔ بوڑھے اور بیمار لوگوں کی نہ صرف تیمارداری کی بلکہ خاص مواقع پر ان میں تحائف بھی تقسیم کئے۔

☆ایک موقع پر مجلس سنتر اودن میں ایک رفاہی ادارے کے لئے سٹال لگایا گیا۔

☆اس کے علاوہ خدام انفرادی طور پر ضرورت مندوں کی امداد عطیہ خون دینے جیسے نیک اعمال بجالاتے رہے۔

دعوت الی اللہ

اس شعبہ میں خدام الاحمدیہ کو ایک روح رواں کی حیثیت سے بھرپور خدمت کی توفیق حاصل ہوئی۔ ضیافت ہو یا ٹرانسپورٹ، پمفلٹ کی تقسیم ہو یا علمی ابلاغ ہر شعبہ میں خدام الاحمدیہ نے اپنی مستعد معاونت سے پروگرامز کو چار چاند لگائے۔ تاہم ان سطور میں خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی قابل قدر اور دوررس مساعی کا ذکر مقصود ہے۔

1۔ مذہبی تعلیمی دن

بیلجیئم جہاں بہت سے مذاہب کے لوگ مختلف علاقوں سے آکر آباد ہوئے ہیں۔ وہاں ان لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لا کر مذہبی رواداری کا ماحول پیدا کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ بیلجیئم کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2000ء میں پہلا "ریلیجس ٹیچنگ ڈے" منانے کی توفیق ملی۔ اب ہر سال اس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں مختلف مذاہب کے صاحب علم لوگوں کو ایک موضوع پر مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اس کا انعقاد جن مجالس میں کیا جاتا ہے ان علاقوں کی مقامی زبان میں ہی تمام مقالے پیش کئے جاتے ہیں اور معزز شخصیات کو بطور مہمان خصوصی صدارت کے لئے مدعو کیا جاتا ہے اب تک چار ریلیجس ٹیچنگ ڈیز کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ جن میں اب تک زیادہ سے زیادہ حاضری 50 مہمان رہی۔ ان کا انعقاد بالترتیب برسلز، ہاسلٹ اور انٹورپن میں ہوا۔ اس میں شامل ہونے والے مہمان اور سکالرز مختلف مذاہب مثلاً ہندوازم، بدھ ازم، سکھ ازم، یہودیت، عیسائیت اور دین حق سے تعلق رکھتے تھے۔ ہر سال کے مقالہ جات کے موضوعات بالترتیب کچھ یوں رہے۔

☆میرے مذہب کی تعلیم
☆میرے مذہب کے بانی کی سیرت
☆میری مذہبی کتاب کی تعلیم
☆میرے مذہب میں تحمل اور برداشت کی تعلیم

2000ء میں مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر جان بیلنگن نے شرکت کی جنہوں نے پہلے اجلاس کی صدارت کی جبکہ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر مارک کیمپین نے کی اس سال حاضری چالیس رہی۔

2001ء میں مہمان خصوصی جنہوں نے پہلے اجلاس کی صدارت کی، ان کا نام مسٹر فینس مارٹنس تھا جو کہ ایک مقامی سکول کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر تھے اور دوسرے اجلاس کی صدارت مسٹر ٹوم احمد نے کی جو ایک بیلجیئن احمدی ہیں۔ اس میں 50 مہمان حاضر ہوئے۔

اسی طرح 2003ء میں مہمان خصوصی جنہوں نے پہلے اجلاس کی صدارت کی ان کا نام مسٹر بلوف محمد تھا جو کہ بیلجیئم میں مسلم کونسل کے صدر تھے جبکہ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر جان بیلنگن نے کی اس میں محترمہ لورے دانا مارشی نے بھی خصوصی مہمان کے طور پر شرکت کی موصوفہ ایک ادارہ "Foyer" کی ڈائریکٹر ہیں۔ اس میں مہمانوں کی حاضری 35 رہی۔ ایسے تمام پروگراموں میں مہمانوں کی پسند کے مطابق بہترین طعام کا انتظام کیا جاتا رہا اور آخر میں انہیں قرآن مجید کا نسخہ یا اسلامی اصول کی فلاسفی بطور تحفہ دی گئی۔

2۔ لمبرگ ٹی وی کے لئے تعارفی کلپ

2000ء میں ایک لوکل ادارے کی مدد سے جماعت کا تعارف ریکارڈ کروایا گیا۔ اس پروگرام میں جہاد کے موضوع پر جماعت احمدیہ کا موقف بطور خاص واضح کیا گیا۔ یہ پروگرام کئی دن تک لمبرگ ٹی وی پر دکھایا جاتا رہا۔

3۔ میلینیم پمفلٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی زیر ہدایت دوسرے ہزاریے (میلینیم) کے اختتام پر بیلجیئم کی کم از کم 10 فیصد آبادی کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے دو زبانوں میں پمفلٹ تیار کیا گیا تھا جسے بیلجیئم کے طول وعرض میں مختلف شہروں میں آباد لوگوں تک پہنچانے کے لئے خدام نے مکمل اطاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھرپور محنت کی۔

4۔ کتب خانوں تک رسائی

کتب خانوں میں مقامی زبانوں میں کتب رکھوانے کے لئے مرکزی اور لوکل سطح پر کامیاب کوشش کی گئی۔

5۔ تعلیمی نصاب

2003ء سے اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی کہ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے نصاب میں ایسی معلومات شامل کی جائیں جو انہیں عملی زندگی میں مددگار ثابت ہوں۔

سالانہ تربیتی کلاس

بیلجیئم کی پہلی سالانہ تربیتی کلاس 91-1990ء میں منعقد ہوئی اور اس وقت سے ہی ہر سال باقاعدگی سے سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاسز کا انتظام کیا جاتا رہا اور بارھویں سالانہ تربیتی کلاس برائے سال 04-2003ء کا انعقاد ہو چکا ہے۔ خدام اور اطفال کی انہی ایام میں علیحدہ علیحدہ کلاسز منعقد ہوتی ہیں۔ ان تعلیمی و تربیتی کلاسز میں خدام الاحمدیہ کے ساتھ اطفال کو بھی شامل کیا جاتا رہا اور یوں خدام و اطفال کو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دینی و علمی معلومات سے روشناس کرایا جاتا رہا۔ اس کے لئے پہلے سے تیار شدہ نصاب انہیں مہیا کیا جاتا رہا۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

خدام الاحمدیہ نے ممبران عاملہ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ریفریشر کورس کا انعقاد 2000-1999ء کی مجلس شوریٰ کی فیصلے کے بعد باقاعدہ کر دیا۔ اگرچہ اس سے پہلے ریفریشر کورس کروائے جاتے تھے لیکن ان میں باقاعدگی نہیں تھی۔ ان کا انعقاد سال شروع ہوتے ہی کیا جاتا رہا تا کہ سارا سال ممبران عاملہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان میں بیلجیئم کی مختلف مجالس کے قائدین کے علاوہ ان کی عاملہ بھی شامل ہوتی رہی جس میں مہتممین اپنے اپنے شعبہ کے بارہ میں ہدایات و معلومات بہم پہنچاتے رہے۔ چوتھے اور آخری ریفریشر کورس منعقدہ 2004ء میں کل 64 ممبران عاملہ اور دس مجالس کے قائدین نے شرکت کی۔ یوں یہ ریفریشر کورس نہ صرف مجالس کی سطح پر بلکہ نیشنل سطح پر بھی ممبران عاملہ کو متحرک کرنے میں مددگار ثابت ہوئے۔

ماخوذ

صحت مند جلد کے لئے زریں مگر آسان اصول

1۔ صاف پانی خوب پیجئے۔ روزانہ آٹھ سے دس گلاس۔ گرم موسم میں یا ورزش والے دن آپ کو اس سے زیادہ کی بھی ضرورت ہو سکتی ہے۔ جلد کی شادابی کے لئے کافی مقدار میں پانی پینا لازمی ہے۔ گردوں کے ذریعے سمی مادوں کے اخراج کے لئے بھی کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

2۔ اپنی غذا میں ریشے والی چیزیں خوب شامل کیجئے۔ اس سے آنتوں کے فعل میں باقاعدگی رہتی ہے اور جسم سے فضلے کے اخراج میں آسانی ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ جنہیں جلد کے مسائل ہوتے ہیں قبض کے بھی مریض ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسی چیزیں کم کھاتے ہیں جن میں ریشہ زیادہ ہوتا ہے۔

3۔ اپنی غذا میں خوب مانع تکسید چیزیں شامل کرنے کی کوشش کیجئے۔ اس طرح خلیوں کے ضعف کی رفتار سست کرنے میں مدد ملے گی۔ تازہ پھل اور سبزیاں مانع تکسید قدرتی مقویات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔

4۔ پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ اگر علیحدہ علیحدہ کھانوں کے وقت کھائے جائیں تو قولون میں غیر ضروری تخمیر نہیں ہوتی اور خون میں مقویات کا جذب بڑھ جاتا ہے۔

5۔ 'بری' چکنائی ہمارے جسم کے لئے نقصان دہ ہے۔ لیکن بنیادی روغنی تیزاب (اچھی چکنائی) صحت مند جلد کے لئے لازمی ہیں۔ یہ روغنی تیزاب چوکر والے اناج، بیجوں، مغزیات (خشک میوے کی گری) سویا بین، ہرے پتوں والی سبزی، روغنی مچھلی (سرمئی، سامن، میکرل) اور السی، سورج مکھی، تل اور میٹھے کدو کے بیج سے حاصل ہو سکتے ہیں۔

6۔ صبح سویرے بستر سے اٹھنے کے بعد ہلکے گرم پانی کا ایک گلاس پی لیجئے۔ اس کے کچھ دیر بعد پھر گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پیئیں۔

7۔ نمک سے بھی محتاط رہیں۔ کم ہی استعمال کریں۔ جسم میں سوڈیم زیادہ ہو تو جلد پھولنے لگتی ہے اور ورم آجاتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ایسے کھانوں سے بچئے، جن میں مسالے زیادہ ہوں۔

8۔ ایسی غذائی اشیاء میں کمی کر دیجئے جو شریانوں کی تنگی کا سبب بنتی ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے بری اشیاء سرخ گوشت، دودھ سے بنی چیزیں، چوکر نکلا اناج، تلی ہوئی چیزیں اور وہ کھانے ہیں جن میں چربی یا بناسپتی گھی استعمال کیا گیا ہو۔

9۔ ہفتے میں تین بار چہرے اور دوسری جگہوں کی جلد پر شہد ملا جائے۔ شہد کو آدھا گھنٹے کے قریب جلد پر لگا رہنے دیں۔ پھر گرم پانی سے اسے دھو ڈالیں۔ اس طرح جلد نرم، لوچ دار اور تازہ رہے گی۔

(ہمدرد صحت۔ نومبر 2005ء)

آپ کا سائیکل کیسے بنا

بائیسکل کی ایجاد کا سہرا کسی ایک شخصیت کے سر نہیں ہے۔ دراصل یہ مشین قدیم زمانے کے قدم باز گھوڑے (Hobby-horse) کو دیکھ کر بنائی گئی جو فرانس میں ایم ڈی سائیورک (M.de Sivrac) نامی ایک شخص نے بنایا تھا۔ سٹوک پوجس (Stoke Poges) کے گاؤں بکنگھم شائر میں مشہور شاعر تھامس گرے دفن ہے، کے ایک چرچ کے دھندلے شیشے والی کھڑکی میں اس قسم کی ایک عجیب وغریب اور انوکھی مشین موجود ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کھڑکی کو ڈیزائن کرنے والا شخص پیرس گیا تھا اور اس نے ایم ڈی سائیورک یا ایم اوزانم کو جو ساربون یونیورسٹی میں پروفیسر تھا، 1690ء کی دہائی میں اس دو پہیوں والی مشین سے تجربات کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

قدم باز گھوڑے کو انیسویں صدی عیسوی تک کوئی خاص ترقی نہیں دی گئی تھی۔ آخر کار جرمنی کے کارل ڈریس (Karl Drais) نامی ایک مساح (Landsurveyor) نے قدم باز گھوڑے میں ہینڈل کی سلاخوں، نرم گدی اور دیگر اصلاحات کا اضافہ کیا۔ سب سے پہلے یہ مشین 1815ء میں من ہائیم (Mannheim) کے علاقہ میں منظر عام پر آئی اور اس علاقے کے لوگوں نے اس مشین کو Draisine کا نام دیا۔ لوگ اس مشین کے موجد کے عجیب وغریب کرتبوں سے بہت محظوظ ہوئے۔ تاہم تمام لوگ اس وقت بہت زیادہ متاثر ہوئے جب کارل نے کارلسرو (Karlsruhe) سے سٹراسبرگ تک کا فاصلہ چار گھنٹے میں طے کیا۔ یہ فاصلہ پیدل طے کرنے میں سولہ گھنٹے صرف ہوتے تھے۔

ابتدائی قدم باز گھوڑوں میں آگے کی طرف دھکیلنے کے لئے کوئی پیڈل وغیرہ نہیں ہوتے تھے۔ ڈھلوان سطح پر یہ مشین بغیر دھکے کے چلتی تھی جبکہ عام ہموار زمین پر اسے پیروں سے دھکیل کر چلایا جاتا تھا۔ بائرن (Byron) کے دور میں لندن کے چھیل چھبیلوں نے اس مشین کو بہت پسند کیا اور اسے ''چھبیلا گھوڑا'' کا نام دیا۔ اس قسم کی ابتدائی بائیسکل لانگ ایکر میں ڈینس جانسن (Dennis Johnson) نے 1818ء میں شہزادہ ریجنٹ کو بھی پیش کی تھی۔

پہلی پاؤں گاڑی

بائیسکل کی ترقی کے دوسرے مرحلے کا آغاز سکاٹ لینڈ سے ہوا جہاں دو نوجوان کاروباری اشخاص نے پرانی قدم باز گھوڑا مشین میں پیڈلوں، کرینک شافٹ اور دیگر اختراعات کا اضافہ کیا۔ کرک پیٹرک میک ملن (Kirkpatrick MacMillan) اور گیون ڈالزل (Gavin Dalzell) بائیسکل کے حقیقی پیش رو تھے اور میک ملن تو ڈمفریز کی سڑکوں پر حد سے زیادہ تیز رفتاری سے بائیسکل چلانے میں مشہور تھا۔ اس وجہ سے اسے کئی بار جرمانہ بھی ہوا۔ سکاٹ لینڈ کے دو باشندوں نے 1840ء سے 1865ء کے درمیان بائیسکل کے ڈیزائن میں نئی نئی مفید تبدیلیاں کیں۔ اس کے بعد ایک فرانسیسی پیئری لالمینٹ نے جو پیرس میں ایم میخاکس (M.Michaux) کے لئے کام کرتا تھا، پہلی پاؤں گاڑی بنائی جس کے اگلے پہیے کے ساتھ جڑے ہوئے کرینک گھوم سکتے تھے۔ اس پاؤں گاڑی کا اگلا پہیہ بہت بڑا جبکہ پچھلا پہیہ کافی چھوٹا تھا۔ اس قسم کی بائیسکلیں جلد ہی میخاکس کی دکان پر فروخت ہونا شروع ہوگئیں جو 129۔ ایونیو مونٹیجن پر واقع تھی۔ یہ دنیا میں بائیسکل کی پہلی دکان تھی۔ میخاکس کی ایک بائیسکل کی قیمت 200 فرانک تھی۔ لالمینٹ نے اپنی یہ ایجاد اپنے مالک کے ہاتھ فروخت کردی اور خود اپنا کاروبار شروع کرنے کی غرض سے امریکہ روانہ ہوگیا۔

کسی قدر آرام دہ سواری

انیسویں صدی عیسوی میں صنعتی انقلاب عروج پر تھا اور اس وقت لوہا ہر قسم کی مشینری کی تیاری کے لئے بنیادی اہمیت حاصل کر چکا تھا۔ چنانچہ ایم میخاکس کا اپنی بائیسکلوں میں لوہے کا استعمال ایک قدرتی بات تھی۔ اس کی بائیسکلوں کے کچھ فریم کووینٹری میں بنائے گئے اور جب فرانس اور پروشیا کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو پروشیائی فوجی بائیسکلوں کے 500 فریم اپنے ساتھ لے گئے۔ یورپ میں ان کی فروخت سے بائیسکل سازی میں ایک نئی دلچسپی بڑھ گئی اور اب بائیسکل سازوں نے عجیب وغریب قسم کی بائیسکلیں بنانا شروع کردیں۔

اس عجیب مشین کے اگلے پہیے کا قطر پہلے چار فٹ اور بعد میں پانچ فٹ رکھا گیا۔ بعض بائیسکل ساز اگلے پہیے کا قطر پانچ فٹ سے بھی زیادہ رکھتے تھے آدھا تیتر اور آدھا بٹیر معلوم ہوتی تھی۔ ان بائیسکلوں کے پہیے لوہے کے حلقوں سے قدرے بہتر ہوتے تھے اور پرانے زمانے کی ناہموار سڑکوں پر چلتے ہوئے سائیکل سوار کو بہت زیادہ جھٹکے لگتے تھے۔ جھٹکوں سے بچنے کے لئے بائیسکل کے لوہے والے پہیوں کے اوپر ٹھوس ربڑ کے ٹائر چڑھائے گئے۔ اس طرح بائیسکل کی سواری کسی حد تک آرام دہ ہوگئی۔ یہ بائیسکل زمین سے کافی اونچی ہوتی تھی اس لئے اس پر سواری کرنا کوئی خوشگوار عمل نہیں ہوتا تھا کیونکہ اگلا پہیہ کسی کھائی میں گرنے یا پتھر پر چڑھنے سے سوار کے گرنے کا خطرہ ہوتا تھا۔ اس لئے اس قسم کی بائیسکل کو چلانے کے لئے سوار کو مداریوں کی سی حرکتیں کرنا پڑتی تھیں۔ تاہم اس عجیب وغریب بائیسکل کو بیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلایا جا سکتا تھا۔ ڈھلوان سطح پر اس کی رفتار اور بھی تیز ہو جاتی تھی۔ اس قسم کی بائیسکلیں 1870ء اور 1880ء کے عشروں میں بنائی گئیں۔ اس کے بعد ''محفوظ'' بائیسکل بنائی گئی۔

محفوظ بائیسکل

محفوظ بائیسکل کی تیاری کے لئے بہت زیادہ کوششیں کی گئیں۔ خاص طور پر فرانس میں بائیسکل کو محفوظ بنانے میں بہت زیادہ کام کیا گیا۔ تاہم سب سے پہلے بائیسکل جیسی معیاری مشین 1885ء میں روور کمپنی (Rover Company) کے سٹارلے (Starley) اور سوٹن (Sutton) نامی دو انگریزوں نے بنا کر فروخت کی۔ اس بائیسکل کے پہیے تقریباً برابر سائز کے اور فریم نالی دار تھا۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ مشین دور جدید کی بائیسکل کی ابتدائی شکل تھی۔ مزید براں اس بائیسکل میں پہلی بار بیک وقت پیڈلوں، چین اور دندانے دار پہیے (گراری) کا استعمال کیا گیا۔ دو پہیوں والی اس نئی مشین نے ایک زبردست اور پرلطف احساس کو جنم دیا۔ پہلی ''محفوظ'' بائیسکل کے منظر عام پر آنے کے صرف سات سال بعد برطانیہ میں بائیسکلوں کی نمائش میں پیش ہونے والی ہر دس میں سے نو بائیسکلیں اسی طرز کی، یعنی محفوظ بائیسکلیں تھیں۔

تاہم ابتدائی ''محفوظ'' بائیسکلوں میں بعد میں بننے والی بائیسکلوں کے مقابلے میں کچھ نقائص موجود تھے۔ ان کی چال بھاری اور تھکا دینے والی تھی۔ ان کی گراریاں جلد گھس جاتی تھیں اور ان کے رم (Rims) اس دور کی غیر پختہ سڑکوں پر بہت تکلیف دہ انداز سے جھٹکے پیدا کرتے تھے۔ انہی مسائل میں سے ایک پر بیل فاسٹ کے ایک شخص جان بائڈ ڈنلوپ (John Boyd Dunlop) نے ہوا دار ٹائر ایجاد کرکے قابو پالیا۔ 1890ء میں ڈنلوپ نے ڈبلیو ڈیوکروس (W.du.Cros) کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر اپنے ہوا دار ٹائر بنانے کا آغاز کیا۔ ہوا دار ٹائر کی ایجاد سے بھی ایک نئے اور آرام دہ احساس نے جنم لیا۔ یوں پانچ سال کے قلیل عرصے میں ٹھوس ربڑ کے ٹائر بالکل غائب ہوگئے اور تقریباً 90 فیصد بائیسکلوں میں ''ڈنلوپ'' ٹائر استعمال ہونے لگے۔ باقی 10 فیصد بائیسکلوں میں گدی دار ٹائر (Cushion tyres) استعمال کئے جانے لگے۔ یہ ٹائر بھی کچھ عرصہ خاصے مقبول رہے۔ موجودہ صدی کی ابتدا تک بائیسکل کافی حد تک دور جدید کی بائیسکل جیسی شکل وصورت اختیار کر چکی تھی اور اس میں پہیوں کے ہب (Hub) میں بال بیئرنگ کا استعمال بھی کامیابی سے شروع ہو چکا تھا۔

بائیسکل کی صنعت کی ترقی

بائیسکل سازی کی صنعت میں سب سے زیادہ فائدہ برطانیہ کو ہوا کیونکہ اس صنعت کے بیشتر حقوق برطانوی فرموں کے پاس محفوظ تھے۔ اس صنعت کے لئے تکنیکی مہارت اور ربڑ کے علاوہ تمام خام مادے یہاں آسانی سے دستیاب تھے۔ یوں بیسویں صدی کے پہلے نصف میں برطانیہ میں بڑی تعداد میں بائیسکلیں بنائی گئیں اور ملکی ضروریات سے زائد بائیسکلیں دوسرے ملکوں کو برآمد کی گئیں۔ جوں جوں بائیسکلوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا، ان کے فاضل پرزہ جات مختلف کارخانوں میں بنائے جانے لگے۔

بائیسکل کا فریم بنانے کے لئے سرد فولاد سے نالی ایک کارخانے میں تیار کی جاتی تھی، بال بیئرنگ دوسرے کارخانے میں اور ہینڈل کی سلاخیں تیسرے کارخانے میں تیار ہوتی تھیں۔ ان کے علاوہ دیگر پرزہ جات بائیسکل ساز افراد فرمائش پر بنوایا کرتے تھے اور پھر ان تمام پرزوں کو جوڑ کر ایک عام نمونے کی اپنی بائیسکل تیار کیا کرتے تھے۔ فولادی نالی کو کاٹ کر زاویہ دار جوڑوں اور بریکٹوں کے ساتھ ویلڈ کرکے ایک فریم تیار کیا جاتا تھا۔ ہینڈل کی نالی اور فریم کے کچھ خمیدہ حصے بنانے کے لئے نالی کو خم دینے والی مشین استعمال کی جاتی تھی۔ خواتین کے استعمال کی بائیسکلوں کے فریم اور ہینڈل خاص طور پر خم دار ہوتے تھے۔ چونکہ بائیسکل کے زیادہ تر پرزے کارخانوں میں تیار ملتے تھے، اس لئے بائیسکل سازوں کا کام ان پرزوں کو صرف جوڑنا اور بننے والی بائیسکل کی جانچ پڑتال کرنا ہوتا تھا۔ اس طرح بائیسکلوں کی بڑے پیمانے پر پیداوار کا آغاز ہوا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بائیسکل سازی کی صنعت ترقی کرتی گئی اور دور جدید میں نہایت آرام دہ اور تیز رفتار بائیسکلیں تیار کی جاتی ہیں۔ آجکل بنائی جانے والی بائیسکلوں کے فریم پہلے فریموں کے مقابلے میں بہت ہلکے اور دیرپا ہوتے ہیں۔ پرانی طرز کی بائیسکلوں میں روک یعنی بریک کا نظام رم کے اوپر کام کرتا تھا۔ اس سے پہیے کے پھسلنے کا خطرہ ہوتا تھا۔ رات کے وقت روشنی کے لئے بائیسکل پر تیل اور ایسیٹلین گیس والے لیمپ استعمال کئے جاتے تھے۔ جدید بائیسکلوں میں بریک کا نظام ہب کے اندر موجود ہوتا ہے اور کوسٹر بریک کہلاتا ہے۔ یہ بریک پیڈل الٹے رخ گھمانے سے کام کرتا ہے۔ روشنی کے لئے تیل اور گیس لیمپ کی جگہ آج کل برقی بیٹریاں اور ڈائنمو استعمال کئے جاتے ہیں۔ مختلف گیئروں اور نیم خودکار آلات کے استعمال کی بدولت اب بائیسکل کو بلند چڑھائی پر بآسانی چڑھایا جا سکتا ہے۔ جدید بائیسکلوں کے ٹائر پرانے ٹائروں کے مقابلے میں بہت ہلکے اور دیرپا ہوتے ہیں اور جلدی پھٹتے بھی نہیں ہیں۔

بائیسکل سازی میں مذکورہ بالا ترقیوں اور

اختراعات کے نتیجے میں بائیسکل کی سواری دنیا بھر میں بہت زیادہ مشہور اور مقبول ہو چکی ہے۔ پوری دنیا میں بے شمار موٹر گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور سکوٹروں کے باوجود کروڑوں لوگ بائیسکل پر سوار ہو کر اپنے کام دھندے پر جاتے ہیں۔ ڈنمارک اور ہالینڈ جیسے ممالک میں جہاں پہاڑیاں بہت کم ہیں، بائیسکل کی سواری زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ چین میں بھی بائیسکل کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ یورپ کے زرعی علاقوں میں بائیسکل کا استعمال بہت وسیع ہے۔ فرانس اور اٹلی کے دیہی علاقوں میں منہ اندھیرے جب کسان اپنے کھیتوں میں کام کرنے کے لئے جارہے ہوتے ہیں، بائیسکل چلانا کسی پراسرار تجربے سے کم نہیں ہوتا۔ ترقی پذیر ممالک میں بھی بائیسکل کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ ایشیائی اور افریقی ممالک میں بائیسکل نقل وحمل کا ایک سستا اور بآسانی دستیاب ذریعہ ہے۔ بائیسکل کی سواری ایک دلچسپ فن ہے۔

بائیسکل اور کھیل

بائیسکل کی سواری ایک دلچسپ تفریح اور کھیل ہے۔ بیشتر ممالک میں بائیسکلوں کی دوڑ کے مقابلے منعقد ہوتے ہیں جن میں جیتنے والوں کو مختلف انعامات دیئے جاتے ہیں۔ دنیا میں بائیسکلوں کی سب سے لمبی دوڑ فرانس میں ہوتی ہے۔ یہ دوڑ ٹور ڈی فرانس (Tour de France) بائیسکل ریس کہلاتی ہے۔ بائیسکلوں کی اس دوڑ کا آغاز 1903ء میں ہوا اور یہ ہر سال گرمیوں میں باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوتی ہے۔ جنگ عظیم اول اور دوم کے دوران یہ دوڑ منعقد نہیں ہوئی تھی۔ یہ دوڑ پچیس (25) دن جاری رہتی ہے اور اس میں حصہ لینے والے بائیسکل سوار پیرس سے پائیرینیس (Pyrenees) تک 2,800 میل کا فاصلہ طے کرتے ہیں۔ یہ دوڑ اس قدر اہم ہوتی ہے کہ اس کے دوران ملک کے سیاسی اور دیگر معاملات کی حیثیت ثانوی ہو جاتی ہے۔ ''ٹور ڈی فرانس'' بائیسکلوں کی دوڑ جولائی کے آغاز میں شروع ہوتی ہے۔ بائیسکلوں کی اسی قسم کی ایک دوڑ ``Giro d`Italia`` کے نام سے اٹلی میں موسم گرما میں منعقد ہوتی ہے۔ یہ دوڑ بھی بہت زیادہ ہیجان خیز اور پرجوش ہوتی ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

پڑاؤ ڈالنے کی دعا

حضرت خولہ بنت حکیمؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرتے یا کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت یہ دعا مانگے میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے، پناہ چاہتا ہوں۔ تو اس شخص کو یہاں کی رہائش ترک کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من سوء القضاء حدیث نمبر: 4880)

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

زندگی اور گاڑی کی حفاظت کے لئے چند مفید مشورے

آجکل کار چھن جانے یا چوری ہونے کے بڑے شہروں میں عام واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ جن کی وجہ سے انسانی زندگی اور گاڑی کے بڑے بڑے نقصان ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ان نقصانات سے بچانے کے لئے احتیاط بہت ضروری ہے۔ چند مشورے پیش خدمت ہیں۔

گاڑی سٹارٹ کرنے سے پہلے

سفر کی دعا ضرور پڑھیں۔

1۔ گاڑی میں بیٹھنے سے قبل دیکھ لیں کہ ٹائروں کے آگے پیچھے کوئی رکاوٹی چیز تو نہیں پڑی اور کسی نے گاڑی کے اندر داخل ہونے کی کوشش تو نہیں کی۔

2۔ گاڑی کھولنے سے پہلے اپنی گاڑی کے پیچھے دیکھیں کہ کوئی شخص وہاں تو نہیں۔

3۔ اپنی گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے اپنے اردگرد کے ماحول اور افراد پر نظر رکھیں۔

4۔ گاڑی سٹارٹ نہ ہو تو کسی اجنبی کی مدد کی پیشکش قبول نہ کریں شاید اس نے ہی گاڑی خراب کی ہو۔ اگر وہ اصرار کرے تو اسے کہیں کہ وہ پولیس یا آپ کے کسی دوست کو فون کر کے بلاوے اگر پھر بھی وہ اصرار کرے تو اس کے جانے تک مسلسل ہارن بجائیں۔

5۔ رات کو جب گاڑی لینے کے لئے پارکنگ لاٹ میں آئیں تو اکیلے نہ آئیں۔ جب کوئی دوسرا آرہا ہو تو ہمراہ ہولیں۔

6۔ کسی انجان جگہ پارکنگ کے بعد واپسی پر گاڑی سٹارٹ نہ ہو تو گردونواح میں نظر رکھیں اور محتاط رہیں۔

7۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کی عدم موجودگی میں گاڑی کھولی گئی ہے تو وہ جگہ فوراً چھوڑ دیں اور باہر آکر مدد کے لئے پکاریں۔

گاڑی چلاتے وقت

درود شریف اور دعائیں ضرور کریں۔

1۔ گاڑی کے شیشے بند رکھیں اگر ایئر کنڈیشنر نہ ہو تو ڈرائیونگ سیٹ کا شیشہ کھلا رکھیں اور مقابل کا شیشہ ذرا نیچے رکھیں۔ کار کے شیشے دروازے اور ڈگی لاک رکھیں۔

2۔ سفر کے دوران کسی اجنبی کو لفٹ دینے میں احتیاط کریں۔

4۔ پرس، بریف کیس، لیپ ٹاپ کمپیوٹر، موبائل اور اس طرح کی دیگر قیمتی اشیاء سیٹ کے نیچے یا خفیہ جگہ پر رکھیں۔

5۔ اپنی قیمتی اشیاء کو گاڑی میں سامنے نہ رکھیں جہاں وہ بآسانی نظر آئیں کیونکہ ایسا کرنا چوری یا چھیننے کی خود دعوت دینے کے مترادف ہے۔

6۔ رات کے وقت اندھیری اور اجاڑ سڑکوں پر سفر کرنے سے گریز کریں خواہ آپ کو زیادہ سفر کرنا پڑے۔

7۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا ہے اگر آپ کو سفر میں نیند آرہی ہو تو کسی محفوظ جگہ گاڑی روک کر نیند پوری کرلیں۔

8۔ چوراہوں یا سٹاپوں کے قریب پارکنگ نہ کریں کیونکہ یہ کار چوروں کی آماجگاہ ہوتی ہے یا ایسی جگہ گاڑی پارک کریں جہاں آس پاس کوئی سیکیورٹی گارڈ موجود ہو۔

9۔ رات کو اگر پولیس روکے تو فوراً گاڑی سے باہر مت نکلیں بلکہ دو انچ شیشہ سرکا کر پہلے ان کے اصلی پولیس والے ہونے کی تصدیق کریں۔

10۔ ویرانے کی بجائے پارکنگ کے لئے ترجیحاً بارونق جگہ کا انتخاب کریں جہاں ٹوکن والا اٹنڈنٹ موجود ہو۔

11۔ پارکنگ کے بعد گاڑی کے تمام دروازے کھڑکیاں اور ڈگی کے لاک چیک کریں۔

12۔ سیٹرو و مہران، سوزوکی Fx جیسی گاڑی کی حفاظت کے لئے چائنہ کا تالا اسٹیرنگ کے نیچے کراس میں استعمال کریں۔

13۔ جب گاڑی پارک کریں تو گاڑی کے ویل دائیں یا بائیں طرف گھما کر رکھیں تاکہ گاڑی کو ٹو کر کے نہ لے جایا جاسکے۔

14۔ کار سیکیورٹی سسٹم اگر خودکار نہ ہوں تو گاڑی سے نکلتے وقت سسٹم آن کرنا نہ بھولیں۔

15۔ لمبے وقت کے لئے گاڑی کھڑی کرتے وقت انجن کا کوئی چھوٹا موٹا پرزہ نکال کر ساتھ لے جائیں جیسے ڈسٹری بیوٹر کوائل وغیرہ۔

16۔ گاڑی روشنی والی سڑکوں یا گلیوں میں کھڑی کریں۔

17۔ گاڑی کی اصل رجسٹریشن بک گاڑی میں چھوڑنے کی بجائے اپنے ساتھ لے جائیں یا گاڑی میں صرف فوٹو کاپی رکھیں۔

18۔ اگر گاڑی راستے میں کہیں خراب ہو جائے تو گاڑی کے پاس ہی ٹھہرے رہیں تاکہ مدد پہنچ جائے۔

19۔ اگر آپ چوراہے میں سرخ بتی پر کھڑے ہیں اور کوئی زبردستی آپ کی گاڑی میں بیٹھنے کی کوشش کرے تو آپ ہارن بجانا شروع ہو جائیں اور فوراً گاڑی بھگا لے جائیں اور چوک میں گاڑی کا رخ اس طرف موڑ دیں جس طرف ٹریفک چل رہی ہو اس طرح حادثے کا امکان کم ہو جائے گا۔

20۔ اپنی گاڑی کو ہمیشہ اچھی حالت میں رکھیں اس میں پٹرول/ڈیزل کافی ہونا چاہئے تاکہ کسی نازک لمحے میں وہ آپ کو پریشان نہ کرے۔

21۔ کوشش کریں کہ گاڑی میں سفر کے دوران آپ کے ساتھ کوئی ساتھی ضرور ہو۔ کیونکہ گاڑی چھیننے کی واردات اکثر و بیشتر فرد واحد کے ساتھ ہوتی ہے۔

22۔ کار کی چابی گھر کی دیگر چابیوں سے الگ رکھیں۔ تاکہ اگر خدانخواستہ گاڑی چوری ہو بھی جائے تو آپ کو گھر کی حفاظت کے متعلق فکرمند نہ ہونا پڑے۔

گاڑی کے پرزے چوری ہونے سے بچایئے

آپ کی گاڑی کے پرزوں کی چوری اگرچہ اتنی تکلیف دہ بات نہیں جتنی تکلیف پوری گاڑی چوری ہونے کی صورت میں ہوسکتی ہے لیکن پھر بھی یہ حرکت آپ کے لئے پریشانی اور دقت کا باعث ہوسکتی ہے۔ گاڑی کی بیٹری، وائپرز، وہیل کپ یا پرانا ٹائر بھی غائب ہوسکتا ہے۔ پرزے چوری ہونے سے بچانے کے لئے آپ درج ذیل حفاظتی اقدامات کرسکتے ہیں۔

1۔ ایسے وہیل کپ لیں جو لاک ہوسکتے ہوں۔

2۔ اپنی گاڑی میں شاک سنسر لگوایئے۔ گاڑی کا الارم کسی بھی بیرونی حرکت کے وقوع پذیر ہوتے ہی بج اٹھے گا۔

3۔ بیٹری کے گرد خصوصی کلمپ لگوائیں جن پر نٹ بولٹ لگے ہوں جو آسانی سے نہ کھل سکیں یا بکس بنوا کر تالا لگائیں۔

4۔ گاڑی میں حفاظتی الارم یا سائرن لگوائیں۔

5۔ اپنی گاڑی میں سیٹیلائٹ ٹریکر لگوائیں جس کی مدد سے گاڑی کا انجن کسی وقت بھی بند کیا جاسکتا ہے اور گاڑی 20 منٹ کے اندر بازیاب کی جاسکتی ہے۔

آخر میں میری مکرر درخواست ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے سفر کی دعا کریں اور سفر کے دوران درود شریف ضرور پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اور گاڑی کی حفاظت فرمائے گا۔

اللہ اکبر

یکم ستمبر 1996ء کو ہالینڈ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو ایک نہایت خوشکن نظارہ دکھایا۔ نماز عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بیت الذکر ہی میں سنتیں پڑھ رہے تھے کہ آپ نے سجدہ کی حالت میں اونچی آواز سے اللّٰہ اکبر کہا۔

اس بارہ میں حضور نے مجلس عرفان میں ذکر فرمایا کہ میں نے سجدہ میں اللّٰہ اکبر بھول کر نہیں کہا تھا بلکہ میں دعا کر رہا تھا کہ اے خدا مجھے احمدیت کی فتوحات کے بارے میں بتلا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جو نظارہ دکھایا وہ بہت عظیم الشان تھا اور میں نے بے اختیار اللّٰہ اکبر کہا۔ میں اس نظارے میں کھویا ہوا تھا اور پھر مجھے احساس ہوا کہ میں سجدے میں ہوں اور لوگ میرے پیچھے ہیں جو اپنی اپنی نماز ادا کر رہے ہیں۔

(الفضل 27 دسمبر 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59901 میں عطاء الحئی احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحئی احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 36574 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 59902 میں سید جماعت علی شاہ

ولد سید محمد حسین شاہ مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2850 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید جماعت علی شاہ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14671

مسل نمبر 59903 میں ساجد محمود

ولد عبدالقادر قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 59904 میں شاہد احمد خان

ولد شریف احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد خان گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق وصیت نمبر 41783

مسل نمبر 59905 میں عذرا وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25500 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا وسیم گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد چوہدری مشتاق احمد

مسل نمبر 59906 میں محمد صدیق

ولد نور محمد مرحوم قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت 1954ء ساکن قصور پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سکوٹر مالیتی -/15000 روپے۔2۔ اوزار فیکٹری -/10000 روپے۔3۔ نقد کیش -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 غلام رسول زاہد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد محمد صدیق

مسل نمبر 59907 میں بشریٰ صدیق

زوجہ محمد صدیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/160000 روپے۔2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار......... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیق گواہ شد نمبر 1 غلام رسول زاہد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد محمد صدیق

مسل نمبر 59908 میں نواز احمد منہاس

ولد محمد اکرم منہاس قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم بینک بیلنس -/1250000 روپے۔2۔ نقد رقم بینک بیلنس -/US$23000۔3۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال آرمی ویلفیئر سکیم سنگ جانی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔4۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال انجینئر کوآپریٹو سوسائٹی اسلام آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔5۔ پلاٹ واقع ویسٹریج راولپنڈی میں 1/2 حصہ۔6۔ پلاٹ IECPS لاہور برقبہ 36 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت تنخواہ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نواز احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد چوہدری ولد محمد اسلم

مسل نمبر 59909 میں رانا سیف اللہ خان

ولد رانا اسداللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سیف اللہ خان گواہ شد نمبر 1 رانا شہزاد انور خان ولد رانا اسداللہ خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالولی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان

مسل نمبر 59910 میں ناہید سبوحی خان

زوجہ مظاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال بینک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع واپڈا ٹاؤن شیخوپورہ مالیتی

-/1000000 روپے۔ 2۔ زیور ڈائمنڈ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 46 تولے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید سبوحی خان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منصور احمد ولد میاں عزیز اللہ گواہ شد نمبر 2 منظر احمد ولد مطاہر احمد

مسل نمبر 59911 میں عزیز احمد

ولد خوشی محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام زاہد ولد ملک محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عرفان اکرم ولد محمد اکرم

مسل نمبر 59912 میں مقصود احمد

ولد سید احمد قوم بسراء پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راؤ کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ واقع راؤ کے مالیتی -/2600000 روپے۔ 2۔ 5 عدد دکانیں واقع راؤ کے مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2657 روپے بصورت پنشن اور -/31200 روپے سالانہ بصورت کرایہ دکانات مل رہے ہیں۔ اور زرعی زمین مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام زاہد ولد ملک محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد یحیٰ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 59913 میں محمد امجد محمود

ولد قاضی محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد محمود گواہ شد نمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ریحان ولد سعید احمد ریحان

مسل نمبر 59914 میں ماریہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خان ولد ملک محمد یونس خان گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ملک ولد ملک نذیر احمد

مسل نمبر 59915 میں نوید سحر

ولد صابر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید سحر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سید ولد سید بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی وصیت نمبر 28678

مسل نمبر 59916 میں مظفر احمد

ولد عبداللطیف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500+2000 تقریباً روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 حمید الحامد طاہر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد اعوان

مسل نمبر 59917 میں شمشاد اختر

زوجہ چوہدری محمد اسلم باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد اختر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد باجوہ وصیت نمبر 25728 گواہ شد نمبر 2 حامد رشید غالب

مسل نمبر 59918 میں عائشہ اسلم

بنت محمد اسلم باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/33500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ اسلم گواہ شد نمبر 1 حامد رشید غالب گواہ شد نمبر 2 محمد احمد پراچہ ولد محمد احسن پراچہ

مسل نمبر 59919 میں ماہ نو

وزوجہ عبدالجمیل مبشر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ نو گواہ شد نمبر 1 عبدالجمیل مبشر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی

مسل نمبر 59920 میں نسیم حنیف

زوجہ چوہدری محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم حنیف گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد بھلر وصیت نمبر 17378

مسل نمبر 59921 میں امتہ النصیر

زوجہ ظہیر احمد ملک قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی 300000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ملک ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد ولد غلام سرور

مسل نمبر 59922 میں نادر احمد ملک

ولد ظہیر احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نادر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 احمد رضوان ولد قاضی نذر محمد

مسل نمبر 59923 میں ظہیر احمد ملک

ولد ملک بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع اسلام آباد مالیتی 5000000/- روپے۔ 2۔ کار مالیتی 900000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 27000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 احمد رضوان ولد قاضی نذر محمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 59924 میں عدنان احمد

ولد احمد ندیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد وصیت نمبر 26357 گواہ شد نمبر 2 جمیل الشمائل ولد کریم المکارم

مسل نمبر 59925 میں ظافر نثار سید

ولد سید نثار احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی 400000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی 2200000/- روپے۔ 3۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی 1100000/- روپے۔ 4۔ پلاٹ دس مرلہ مالیتی 1100000/- روپے۔ 5۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی 2700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 27000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظافر نثار سید گواہ شد نمبر 1 مرزا بشیر احمد ولد مرزا عبد اللطیف گواہ شد نمبر 2 جمیل الشمائل ولد کریم المکارم مرحوم

مسل نمبر 59926 میں ناصرہ عمر

زوجہ عمر فاروق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی 125000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ عمر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ملک ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد حاکم علی

مسل نمبر 59927 میں عمر فاروق

ولد حاکم علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ڈبل سٹوری مالیتی اندازاً 4000000/- روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 90x50 واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً 1100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 7000/- روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ملک ولد ملک بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

مسل نمبر 59928 میں دانش ریاض

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانش ریاض گواہ شد نمبر 1 علی منیر ولد محمد منیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 59929 میں محمد مبین

ولد محمد منیر مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بین گواہ شد نمبر 1 لئیق خان ولد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 59930 میں طاہر اقبال

ولد محمد سعید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اقبال گواہ شد نمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان ولد مبارک احمد

مسل نمبر 59931 میں امتیاز احمد

ولد بشیر احمد سوز قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موہڑہ پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ وصیت مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 59932 میں ھبۃ المتین

بنت بشیر احمد سوز قوم بھٹی پیشہ خانہ داری رٹیلرنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال موہڑہ ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ المتین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سوز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ

مسل نمبر 59933 میں چوہدری مجید احمد بھٹی

ولد چوہدری رحمت خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 کنال 5 مرلے مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ دکان کپڑا میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد عبدالحمید

مسل نمبر 59934 میں محمود احمد خورشید

ولد عبدالمنان قوم گل پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خورشید گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 59935 میں صادقہ محمود

زوجہ محمود احمد خورشید قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 59936 میں محمد خان

ولد مالی خان قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت 1990ء ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خان بھٹی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342 گواہ شد نمبر 2 سیف ریاض ولد محمد خان بھٹی

مسل نمبر 59937 میں فرحت آغا

زوجہ شاہد خلیل احمد حسنی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 165-02 گرام مالیتی -/186212 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت آغا گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان قمر ولد محمد عمر قمر گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 25200

مسل نمبر 59938 میں راشدہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ر ج۔ ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ مقصود گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 34611 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 59939 میں خالدہ پروین

زوجہ بشیر احمد قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59940 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد روشن قوم آرائیں پیشہ............ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واسو ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد گواہ شد نمبر 2 ملک طلعت اعجاز ولد ملک محمد اسلم مرحوم

مسل نمبر 59941 میں سفینہ بشیر

زوجہ بشیر احمد نون قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفینہ بشیر گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد راٹھور ولد قدرت الٰہی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نون خاوند موصیہ

مسل نمبر 59942 میں نسرین ظفر

زوجہ ظفر اقبال نون قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1969ء ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی-/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال نون خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد راٹھور ولد تاج الٰہی راٹھور

مسل نمبر 59943 میں بشیر احمد نون

ولد وزیر محمد نون قوم نون پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حصہ از ٹریکٹر 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ پلاٹ زرعی زمین ایک کنال واقع چونترہ مالیتی -/40000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی-/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد نون گواہ شد نمبر 1 کامران ظفر ولد ظفر اقبال نون گواہ شد نمبر 2 رمیض احمد راٹھور ولد قدرت الٰہی

مسل نمبر 59944 میں ناہید اختر

بنت چراغ دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں ایک ماشہ مالیتی-/1500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید اختر گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 34801 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 59945 میں عفت ریحانہ

زوجہ احسان اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کھوہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے۔2۔طلائی زیور اڑھائی تولہ۔ 3۔ پلاٹ برقبہ سوا تین مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت ریحانہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم وصیت نمبر 34801 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 59946 میں عصمت طاہرہ

بنت اصغر علی قوم کھوکھر پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیچو کی ملیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عصمت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیم وصیت نمبر 34801 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مشترک مفادات کونسل کی تشکیل نو صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے مشترکہ مفادات کونسل کی تشکیل نو کر دی ہے۔ وزیراعظم کونسل کے چیئرمین ہونگے۔8 رکنی کونسل میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ جبکہ وفاقی حکومت کے نمائندوں میں بین الصوبائی رابطہ کے وزیر سلیم سیف اللہ، وفاقی وزیر غوث بخش مہر اور سردار یار محمد رند شامل ہیں۔تمام فیصلے متفقہ طور پر کئے جائیں گے۔وفاقی یا صوبائی حکومت کی جانب سے کسی فیصلے پر عدم اطمینان کی صورت میں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں نظرثانی ہوگی۔اس کا فیصلہ چیلنج نہیں ہو سکے گا۔کونسل کا اجلاس آئندہ چند روز میں ہوگا۔

جمہوری نظام میں رکاوٹ نہیں آئے گی

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وردی سے متعلق کوئی بھی فیصلہ ملک اور قوم کے مفاد کو سامنے رکھ کر کیا جائے گا۔ ناراض مسلم لیگیوں کو منانے کیلئے شجاعت کے ساتھ جاؤں گا۔ پنجاب کی ترقی کیلئے چوہدری پرویز الٰہی کے اقدامات قابل تعریف ہیں۔ میثاق جمہوریت کرنے والے اکٹھے ہو سکتے ہیں تو لیگی اپنے اختلافات کیوں ختم نہیں کر سکتے۔

اسمبلیوں کی مدت بڑھانے کی تجویز وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اسمبلیوں کی مدت بڑھانے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں۔مشترکہ مفادات کونسل کی تشکیل نو سے وفاق اور صوبوں میں ہم آہنگی اور بہتری پیدا ہوگی۔

اب مقدمات بھی عدالتوں کو درج کرانا پڑتے ہیں چیف جسٹس پاکستان نے مسٹر جسٹس افتخار احمد چودھری کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے فل بنچ نے سیالکوٹ کی نوعمر حافظ قرآن آمنہ کو اس کے رشتہ داروں کی طرف سے غیرت کے نام پر بے دردی سے قتل کرنے کے واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پنجاب سے کہا ہے کہ پولیس والے کرپٹ اور نااہل ہیں۔غفلت و لاپرواہی کی انتہا ہوگئی ہے۔اب ہونے والے جرائم کے مقدمات بھی عدالتوں کو درج کرانا پڑتے ہیں۔

شدید گرمی اور حبس مختلف شہروں اور دیہات میں شدید گرمی اور حبس سے مزید 27۔افراد جاں بحق ہو گئے۔طویل لوڈ شیڈنگ پر عوام نے شدید احتجاج کیا۔بجلی کی مسلسل بندش کے ساتھ ساتھ لوڈ میں کمی بیشی سے برقی آلات کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔

بجلی کا بحران قومی اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے پانی و بجلی نے ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ کی بنا پر عوام کو درپیش مسائل پر سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے واپڈا کو ہدایت کی ہے کہ وہ عوام کو لوڈ شیڈنگ سے نجات دلائے اور اپنا سسٹم بہتر بنائے۔لوگوں سے بل وصول کرنے میں دیر نہیں کی جاتی لیکن سروس انتہائی ناقص ہے واپڈا اربوں روپے سبسڈی کے باوجود بجلی کا بحران حل کرنے میں ناکام رہا ہے۔

غزہ پر بمباری اسرائیلی طیاروں نے غزہ پر بمباری کر کے 14 فلسطینیوں کو شہید اور 34 کو زخمی کر دیا۔کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔

مشتبہ افراد بغیر الزام زیر حراست رہیں گے

برطانوی دارالامراء نے دہشت گردی کے شبہ میں کسی بھی شخص کو بغیر الزام کے 28 روز تک زیر حراست رکھنے کے سلسلہ میں سفارشات کی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعظم ٹونی بلیئر کی جانب سے مشتبہ دہشت گردوں کو 90 دن تک زیر حراست رکھنے کی سفارش کی گئی ہے جسے پارلیمنٹ نے مسترد کر دیا۔دارالامراء کی سفارش پر 25 جولائی سے عمل درآمد ہوگا۔

گوانتا موبے میں قائم فوجی ٹریبونل غیر قانونی ہے امریکی سپریم نے گوانتا موبے میں قائم فوجی ٹریبونل کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صدر بش نے اختیارات سے تجاوز کیا۔یہ ٹریبونلز ،جنیوا کمیشن کی خلاف ورزی ہے۔

سبزیوں کی افادیت امریکہ کے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ سبزی خوروں میں چکنائی کی مقدار کم ہوتی ہے۔لہٰذا دل کے امراض سے بچنے کیلئے زیادہ سے زیادہ سبزیاں کھانی چاہئیں۔

موبائل فون کی خطرناک شعاعیں اطالوی سائنس دانوں نے کہا ہے کہ موبائل فون سے نکلنے والی شعاعیں دماغ کو متاثر کرتی ہیں۔تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ اثرات کس حد تک نقصان دہ ہیں۔

بلڈ پریشر ضروری نہیں کہ ہمارا بلڈ پریشر ایک جیسا رہے مختلف وقتوں میں یا مختلف موقعوں پر اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے اگر بلڈ پریشر کبھی کبھار بڑھ جائے تو یہ تشویش کی بات نہیں۔مسئلہ دراصل اس وقت پیدا ہوتا ہے جب مسلسل بلڈ پریشر بڑھتا رہے۔بالغ انسان کے جسم میں اوپر کا بلڈ پریشر 120 اور نیچے کا 80 معمول کے مطابق ہوتا ہے۔

DO YOU DARE

IF YOU CAN LIVE UP TO THE CHALLENGES OF SERVING SELFLESSLY IN A WORLD CLASS INSTITUTION, THEN **WE NEED YOU**.

DOCTORS
PHYSIOTHERAPIST / ASSISTANTS
NURSES / PARAMEDICS
BIOTECH ENGINEER / TECHS
NETWORKING / SOFTWARE ENGINEERS
NUTRITIONIST / CHEF
GUEST / PUBLIC RELATION OFFICER

CONTACT
SECRETARY
TAHIR HEART INSTITUTE
(FAZL-E-OMAR HOSPITAL RABWAH)
Cell no: 0321-7708355
PH: 047-6215646 - 6213909 FAX: 047-6212659
EMAIL: majidak@msn.com
WEBSITE: WWW.FOH-RABWAH.ORG

معلومات درکار ہیں

حضرت زینب بی بی صاحبہ المعروف حضرت مولویانی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی مرتب کئے جارہے ہیں۔ جن احباب کے پاس کچھ مواد ہو براہ مہربانی درج ذیل پتہ پر رابطہ کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔
صدر لجنہ اماء اللہ ضلع۔ گلی تاروالی ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ
فون نمبرز:047-6211364-052-6615582
موبائل:03027673125-03018613086

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مرزا مبارک بیگ صاحب برلاس ڈرائی کلینرز سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی کا پاؤں پھسلنے سے ران کی ہڈی کا فریکچر ہوگیا تھا۔ الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں آپریشن ہوا جو کامیاب رہا۔ ابھی ہسپتال میں ہی تھے کہ انہیں دل کا دورہ پڑا اور گردے کا بھی مسئلہ بن گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت اب بہتر ہورہی ہے۔ ابھی ہسپتال میں ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد اور مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد زبیر مہدی صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رائے جہانزیب احمد بھٹی صاحب قائد خدام الاحمدیہ عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بوجہ کینسر شوکت خانم ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ صحت کافی کمزور ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

بجلی بند رہے گی

اولڈ فیڈر، چناب نگر میں بوجہ مرمت مورخہ 8 جولائی 2006ء بروز ہفتہ بوقت صبح 8:00 بجے سے 12:00 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ درج ذیل محلہ جات متاثر ہوں گے۔ دارالصدر، دارالرحمت، ناصر آباد، دارالفتوح، فیکٹری ایریا۔ احباب نوٹ کرلیں۔
(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ طاہرہ ہاشمی صاحبہ دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ روبینہ ہاشمی صاحبہ کی بیٹی کی امریکہ میں پیدائش کے فوراً بعد معدے کی کامیاب سرجری ہوئی تھی۔ لیکن اب بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے بیمار ہے۔ اور کمزوری کی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جولائی

طلوع فجر	3:28
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری:265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email:emaarks@gmail.com

آپ کے ان تمام مسائل کا حل؟
Q2S Marketing

C.P.L 29-FD

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی